دنیا بھر کے قلمکار، شعرائے کرام اور ادیبوں کا ترجمان

اھلِ قلم نیوز

چیف ایڈیٹر: شہزاد ارمان قادری

ایڈیٹر: اِرم بتول قادری

Ahlegalam dotcom اہلِ قلم

PAKCELONA · CASA ASIA

بارسلونا عالمی اُردو مشاعرہ 2010ء

بارسلونہ عالمی اردو مشاعرہ اور کانفرنس تاریخی اور کلیدی اہمیت رکھتی ہیں۔ (صدرِ مشاعرہ، ڈاکٹر عبدالرحمان عبد)

نوجوان نسل کے ہاتھ میں اردو کی باگ ڈور دیکھ کر بے حد خوش اور مطمئن ہوں۔ (مہمانِ خصوصی، ڈاکٹر تقی عابدی)

بارسلونا سپین میں پہلی بار عالمی اردو کانفرنس اور مشاعرے کے انعقاد کو بارش کا پہلا قطرہ سمجھا جائے۔ (ناظمِ محفل، حافظ احمد)

میں امید کرتا ہوں کہ بارسلونا سپین کے اہلِ علم و ادب، اور اہلِ نظر و صاحبِ ادراک لوگ خندہ پیشانی سے اس پہلی کوشش کا خیر مقدم کرتے ہوئے نوجوان نسل کا آئندہ بھی ساتھ دیں گے۔ (چیئرمین قرطبہ/بارسلونا عالمی اردو کانفرنسز، شہزاد ارمان)

پہلی سہ روزہ عالمی قرطبہ اردو کانفرنس 2010ء کی کامل روداد مع تصاویر سات اقساط میں پیش کی جائے گی

تیسری قسط

خصوصی رپورٹ: ارم بتول قادری جرمنی

سپین میں پہلی بار عالمی اردو مشاعرے کا انعقاد یکم جولائی 2010 کو قرطبہ عالمی اردو کانفرنس کے پہلے اجلاس جو کے بارسلونا سپین کے مشہور کمیونٹی سینٹر کاسا ایشیا میں منعقد کیا تھا کے فوراً بعد ہوا۔ زندگی کی ہر سانس کا سلیقہ اور ذات کا نکھار ادب ہی کی بدولت ہے۔ بارسلونا عالمی اردو کانفرنس جو سرزمینِ سپین پر اردو زبان و ادب کے فروغ کے حوالے سے اپنی نوعیت کی پہلی کوشش تھی جس نے نئے لکھنے والوں کی بھرپور فکری پرورش اور رہنمائی کی (اس کا تفصیلی ذکر اہلِ قلم نیوز کی جانب سے قرطبہ عالمی اردو کانفرنس کے سلسلے میں شائع کی جانے والی رپورٹس کی پہلی قسط میں کیا جا چکا ہے) بارسلونا عالمی اردو کانفرنس اور بارسلونا عالمی اردو مشاعرے جیسی شاندار تقریبات کے انعقاد کے لیے، یکم جولائی کی چمکتی، روشن اور سنہری دوپہر کو جو اردو پر تاریخی نقوش ثبت کرنے کیلئے جگمگا رہی تھی، تمام مہمانوں اور مختلف ممالک سے تشریف لانے والے اہلِ قلم کے قافلے جو اب ایک جگہ اکٹھے ہو چکے تھے، ریڈیو پاک سلونا کے ڈائریکٹر راجہ شفیق کیانی کی جانب سے محترم جناب مالک صاحب، جو سپین میں چاچا مالک کے نام سے نہ صرف لذیذ پاکستانی کھانوں کے ہوٹل کی وجہ سے مشہور ہیں بلکہ ادبی حلقوں میں ان کا شمار علم دوست اور اہلِ قلم کے قدردانوں میں کیا جاتا ہے، کے ہوٹل میں کھانے پر مدعو کیا گیا۔ جہاں ریڈیو پاک سلونا کی ٹیم اور مقامی شعراء اور ادب دوست لوگوں کی بڑی تعداد نے اس قافلے پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کر کے اردو کے مستقبل کو گلاب کے پھولوں کی نازک پتیوں کی خوشبو سے مہکا دیا۔

شام 6 بجے پہلی قرطبہ عالمی اردو کانفرنس کے پہلے اجلاس کے اختتام پر 5 منٹس کے انتہائی مختصر وقفے کے بعد شروع ہونے والے بارسلونا عالمی اردو مشاعرے "بزمِ اہلِ قلم" کیلئے کاسا ایشیا ہی کے خوبصورت اور پروقار ہال میں صرف اڑھائی گھنٹے کا وقت مختص تھا اور شعرائے کرام، کی تعداد مقامی اور مہمان شعراء سمیت 35 کے قریب تھی۔

آن لائن عالمی اردو مشاعرہ بزمِ اہلِ قلم، جو ادبی دنیا کے لیے ریڈیو پاک سلونا سپین اور اہلِ قلم ڈاٹ کام کے اشتراک کی ایک نئی اور خوبصورت کاوش ہے جس میں انٹرنیٹ، ریڈیو، اہلِ قلم ڈاٹ کام اور ریڈیو پاک سلونا ڈاٹ کام پر ہر ہفتے، بروز جمعرات دنیا بھر سے شعرائے کرام کو ہوا کے دوش پر فون کے ذریعے دعوتِ سخن دی جاتی ہے۔ یہاں یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ یکم جولائی کو بھی جمعرات ہی کا دن تھا اور دنیا کے مختلف ممالک سے اہلِ قلم بارسلونا سپین میں ذاتی طور پر موجود تھے اور بزمِ اہلِ قلم براہ راست عالمی مشاعرے کی صورت میں، اور ایسے ماحول میں منعقد کی گئی جس نے نئے لکھنے والوں کی فکری پرورش اور رہنمائی کی۔

اس محفل مشاعرہ کی صدارت محترم عبدالرحمان عبد نے کی جبکہ اس محفل میں ڈاکٹر تقی عابدی نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ جبکہ نظامت ریڈیو پاک سلونا کے میزبان جناب حافظ احمد اور جناب عابد خان جو ہفتہ وار، بزمِ اہلِ قلم کے میزبان ہیں، نے کی اور باوجود اس کے کہ اتنے بڑے عالمی مشاعرے کی نظامت کے فرائض دونوں نوجوان پہلی بار انجام دے رہے تھے، انتہائی خوبصورت اور منظم طریقے سے سرانجام دیئے۔ ان کا ادبی ذوق اور جذبہ قابلِ ستائش ہے اور اس سے بھی بڑھ کر جس طرح انھوں نے، انتہائی کم وقت کو احسن طریقے سے بروئے کار لاتے ہوئے، تمام شعرائے کرام کو اپنا کلام سنانے کا موقع فراہم کیا وہ قابلِ تعریف اور اس بات کی دلیل ہے کہ ادب اور زبان انسانی رویوں کو بہترین سطح تک پہنچاتے ہیں اور اسی بہترین رویے کا ثبوت مقامی شعراء جن میں ساجد جرال شریف، اعجاز احمد پریمی، ندیم نبیل، ارشد اعوان، ارشد نذیر ساحل، شفقت رضا، شاہد احمد شاہد، رانا عمیر اقبال، بہادر حسین صابر، رانا عامر ثانی، افضال بیدار شامل ہیں نے میزبانی کے فرائض سرانجام دیتے ہوئے پہلے اپنے کلام سے محفل کا آغاز کرتے ہوئے دیا۔ سب نے صرف دو سے تین منٹس کے انتہائی مختصر وقت میں خوبصورت کلام سنا کر حاضرینِ محفل، مہمان خصوصی اور صدر محفل سے خوب داد وصول کی۔ مقامی شعراء نے مہمان شعراء کو زیادہ سے زیادہ وقت فراہم کرنے میں ناظمین کا ساتھ دے کر میزبانی کی شاندار روایت قائم کرتے ہوئے یہ ثابت کر دیا کہ اہلِ قلم، اہلِ فن ہونے کے ساتھ ساتھ اہلِ ظرف، اور بلند حوصلے کے مالک بھی ہوا کرتے ہیں۔ عبید اللہ علیم نے صحیح کہا ہے کہ

"شاعر ایک محبت بھری دعا ہے جو سب کے لئے ہے اور شاعر زمینی زندگی کا سب سے طاقتور استعارہ ہے۔"

عصر حاضر کے عظیم محقق، دانشور اور شاعر ڈاکٹر تقی عابدی جو اپنے فن، محنت، لگن اور ریاضت سے اس دیدۂ بینا کی معراج پا چکے ہیں جس کا ذکر اقبال نے جا بجا کیا ہے، انھوں نے مقامی نوجوان شعراء کے کلام کو بے حد سراہا اور کہا کہ جب تک اردو کو نوجوان شعراء میسر آتے رہیں گے اردو زبان کو کوئی خطرہ لاحق نہیں۔ نوجوان شعراء کو چاہیے کے وہ لکھنے کا عمل ہمیشہ جاری رکھیں، اسی میں اردو زبان و ادب کی بقاء ہے۔ ڈاکٹر تقی عابدی اور عبدالرحمان عبد کی پذیرائی نے نوجوان شعراء میں یہ احساس اجاگر کر دیا کہ ادب سے وابستگی، لفظوں کی لذت اور ان کی طاقت انسانی زندگی کے ہر پہلو کے لیے انتہائی ضروری اور مشعل راہ ہے۔

مقامی شعراء کا کہنا تھا کہ ہم بے حد خوش ہیں کہ آج اتنی بڑی تعداد میں، دنیا کے مختلف ممالک سے شعراء ہمارے درمیان موجود ہیں۔ ہم مہمان شعراء کو جو ہزاروں میلوں کا سفر طے کر کے یہاں تک پہنچے ہیں، ان سے زیادہ سے زیادہ کلام سننا پسند کریں گے۔

انھوں نے یہ بھی کہا کہ آج کی شام وہ خاص اور تاریخی شام ہے جو سپین کو اردو کی چھٹی نئی بستی قرار دیئے جانے میں کلیدی کردار ادا کرنے جا رہی ہے سو ہم اس منزل کی طرف پہلا قدم بڑھائے جانے پر بے حد خوش ہیں۔ ہم اس کے منتظمین، ریڈیو پاک سلونا کی ٹیم اور اہلِ قلم ڈاٹ کام کی نوجوان ٹیم کے بے حد ممنون ہیں۔۔۔ جو ہائیڈل برگ جرمنی سے اقبال کے پیغامِ جاویدانہ کا علم لہراتی ہوئی، نوجوان نسل کے لیے مشعلِ راہ بن کر اردو ادب کے فروغ کے لیے سپین جیسی سرزمین پر پہنچی، جس کے ساتھ جوڑے ہمارے اسلاف کے شاندار ماضی سے علامہ اقبال کی بے پناہ جذباتی وابستگی اردو دانوں کو روحانی دھاگوں سے باندھتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہ ایک بہت بڑا اور شاندار قدم ہے اور یقین دہانی کروائی کہ اہلِ بارسلونا کے اہلِ قلم اور صاحبِ نظر افراد، اس کوشش اور پہلے قدم کی ہر کمزوری اور لرزش کو اپنے تعاون اور مفید مشوروں سے سہارا دے کر اردو کے نئے راستوں پر اٹھنے والے ان ٹیموں کے ہر نئے قدم کو مضبوط کریں گے۔ تا کہ ہم اپنی آئندہ آنے والی نسلوں کو اپنی پہچان کے راستوں پر گامزن کر سکیں۔

مہمان شعرائے کرام جن میں مبشرہ روبینہ نازی، ارم بتول قادری، طاہر عدیم، شفیق مراد، شہزاد ارمان اور شاہد علی شاہ جی نے جرمنی سے، نور الصباح بیگم برلاس، فاروق نسیم اور ڈاکٹر ابراہیم شیخ نے انگلینڈ سے، ریحانہ قمر نے امریکہ سے، شکیل چغتائی انجم بلوچستانی اور عارف نقوی نے برلن سے ڈاکٹر عبد الرحمان عبد نے نیویارک سے اور ڈاکٹر تقی عابدی نے کینیڈا سے شرکت کی اور اپنے خوبصورت کلام سے نہ صرف سامعین کی سماعتوں میں رس گھولا بلکہ ان کے ذہنوں، فکر و فن اور ادبی شعور کی آبیاری بھی کی، تمام مہمان شعراء کے کلام کو بے حد پسند کیا گیا۔

مہمان شعراء جن میں سے بیشتر سرزمین سپین پر پہلی بار اپنا کلام سنا رہے تھے، حاضرین، مہمان خصوصی اور صدر محفل سے داد و تحسین وصول کر کے بے حد خوش نظر آ رہے تھے اور اڑھائی گھنٹے کا وقت کیسے بیت گیا پتہ بھی نہیں چلا۔ وقت کی کمی کا احساس، انتظامی کمیٹی کیلئے بیک وقت، پریشانی اور خوشی دونوں کا باعث بنا، پریشانی کا باعث وہ تشنگی تھی کہ شرکاء اور شعراء کرام کو دل کھول کر سنانے اور حاضرین محفل کو دل کھول کر سننے کا موقع نہ مل سکا، تشنہ سماعتی نے محفل میں بے قراری کا رنگ بھر دیا، مگر ساتھ ہی ساتھ ایک خوشی کا مثبت پہلو یہ نکلتا ہے کہ انتظامیہ کی توقعات کے برعکس حاضرین محفل کی ہر مقالے اور شعر میں بے انتہا دلچسپی رہی اور وہ علم و ادب کے اس خوبصورت ماحول میں گھنٹوں مزید بیٹھنے پر آمادہ نظر آ رہے تھے، آج کے دور میں یہ امر قابل ستائش ہے کہ جب یہ سمجھا جا رہا ہے کہ لوگ ایسی محفلوں کو زیادہ وقت نہیں دیتے۔ انتظامیہ اگلی بار انتہائی خوشی اور مسرت کے ساتھ ادبی محافل کے لئے زیادہ سے زیادہ وقت مختص کروانے کی کوشش کرے گی۔

اہلِ قلم اور ریڈیو پاک سلونا کی ٹیموں کا یہ بھی کہنا تھا کہ اگرچہ ہم نئی منزل کی جانب پہلا قدم لے رہے ہیں لیکن خدا کا شکر ہے کہ عظیم شخصیات کی قربت اور شفقت رہنمائی کی صورت ہماری ہمت اور استقلال کے لیے شاملِ حال ہے۔ انھوں نے کہا کہ ڈاکٹر عابدی کی اس امید کو نوجوان نسل کبھی ٹوٹنے نہیں دے گی اور پوری محنت، لگن اور ایمانداری سے کام کرتی رہے گی۔

❀ ❀ ❀